23th
231
22/2/2017
Law

تحریک التواء

جناب سپیکر صاحب۔

اسمبلی کی کارروائی روک کر اس اہم اور فوری نوعیت کے مسلے پر بحث کی جائے وہ یہ کہ پنجاب میں مقیم پختونخونوں کے ساتھ انتہائی امتیازی اور متعصبانہ رویہ اپنایا گیا ہے اور انہیں روزانہ مختلف حیلے بہانوں سے ہراساں کر کے انہیں گرفتاری کیا جارہا ہے جو کسی صورت مناسب نہیں ہے جبکہ ان کے شناختی کارڈز بھی بلاک کئے جارہے ہیں پنجاب پولیس اور انتظامیہ وہاں بسنے والے پختونوں کی عزت نفس مجروح کر رہی ہے۔

پختون پاکستان کے مذہب اور باشعور شہری ہیں اور ان کے ساتھ روا رکھے جانے والے رویے سے ایک نامناسب پیغام دیا جارہا ہے اور ایسا لگ رہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف لڑی جانے والی جنگ دہشت گردوں کے خلاف نہیں بلکہ پختونوں ے خلاف لڑی جارہی ہے۔

لہذا اس اہم نوعیت کے مسلے پر بحث کی اجازت دی جائے اور پنجاب میں پختونوں کے خلاف اس مہم کو فوری طور پر ختم کر کے ان کی عزت نفس کے تحفظ اور پاکستانی شہری ہونے کی حقیقت کو عملاً ثابت کرنے کیلئے ان کے جان ومال اور وقار کو تحفظ فراہم کر کے اس ذہنی کوفت سے نکال کر ان کی حسوصلہ افزائی کے لئے اقدامات کئے جائیں اور پنجاب پولیس اور انتظامیہ کو چاہیے کے پختونوں کے ساتھ متعصبانہ اور امتیازی سلوک سے گریز کرے۔

Immediate
22/2

سردار حسین بابک

پارلیمانی لیڈر عوامی نشنل پارٹی خیبر پختونخوا اسمبلی

22/2/2017